سوال

(601)ارکانِ شوریٰ کی خصوصیات اور نئی جماعت بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک جماعت کی شوریٰ کمیٹی کے ممبران کی کیا خصوصیات ہونی چاہییے؟ اور شوریٰ کے ممبران منتخب کرنے کے لیے شرعی طریقہ کیا ہے؟ آج کل کی جماعتوں کی حالت کا تو آپ کو بھی علم ہے۔ کیا ان جماعتوں کے ہوتے ہوئے اگر ہم دیکھیں کہ یہ جماعتیں کتاب و سنت کے مطابق کام نہیں کر رہی ہیں تو کیا دوسری جماعت بنا سکتے ہیں؟ ان مسائل کا کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارکانِ شوریٰ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اہل علم اور امین ہوں۔ شیخین حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ ان اوصاف کے حاملین سے مشورہ کرتے تھے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَكَانَتِ الأَئِمَّةُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَسْتَشِيرُونَ الأُمَنَاءَ مِنْ أَهْلِ العِلْمِ فِي الأُمُورِ المُبَاحَةِ لِيَأْخُذُوا بِأَسْهَلِهَا ...... وَكَانَ القُرَّاءُ أَصْحَابَ مَشُورَةِ عُمَرَ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا، وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔' (صحيح البخاري، بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ، قبل رقم الحديث: ٧٣٦٩)

جن کے علم و تقویٰ پر خلیفہ وقت کو اعتماد ہو۔ بوقتِ ضرورت ان سے مشورہ لے سکتا ہے اور اپنی صوابدید سے ان کو منتخب بھی کر سکتا ہے۔ موجودہ حالات میں کوشش کرنی چاہیے کہ اقرب الی الصواب جماعت کا انتخاب کر لیا جائے یا پھر بلا قید افعالِ خیر میں سب کا تعاون جاری رکھا جائے اور ان کی شر سے بچنے کی کوشش کی جائے۔''

نئی جماعت کھڑی کرنے سے ممکن ہے مزید فتنے جنم لیں۔ حتی المقدور اس سے احتراز کرنا چاہیے اور موجودہ کی اصلاح کے لیے کوشاں رہنا چاہیے۔ والتوفیق بید اللہ

اور اگر یہ بھی ناممکن ہو تو پھر سب سے علیحدگی کی صورت میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جیسا کردار ادا کرنا چاہییے۔ یہاں تک کہ سب کے سب کلمہ واحدہ پر جمع ہو جائیں۔ تعجب خیز بات یہ ہے کہ مدعیانِ کتاب و سنت بذاتِ خود ان کی تعلیمات و دعوت سے عملی زندگی میں کوسوں دور نظر آتے ہیں۔ جن پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے۔ ابھی تک کوئی مصلح موثر نظر نہیں آرہا جو اقتدار کے لالچی اور بیچاری طبقہ کو یکجا کر سکے۔

لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا [1] ... سورة الطلاق

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجہاد:صفحہ:448

محدث فتویٰ